جغرافیہ میں عملی کام

(حصہ دوم)

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتب

© NCERT
not to be republished

جغرافیہ میں عملی کام

(حصہ دوم)

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتب

© NCERT
not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Jughrafia Mein Amali Kaam-II

(Practical Work in Geography-II) Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-789-2

پہلا اردو ایڈیشن

مارچ 2008 پھاگن 1929

دیگر طباعت

مئی 2012	ویشاکھ	1934
اگست 2016	شراون	1938
ستمبر 2018	بھادرپد	1940

PD 3H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت: ₹ 70.00

جُملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاد داشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کرکے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصوّر ہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلور - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکتہ - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر	:	گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ	:	سنیل کمار

سرورق اور لے آوٹ — تصاویر
آرٹ کری ایشن، نئی دہلی — کے۔ ورگیز

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ نئی دہلی نے راج پرنٹرس، A-9، سیکٹر B-2، ٹرونیکا سٹی انڈسٹریل ایریا، لونی، ضلع غازی آباد 201102 (یوپی) میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT not to be republished

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ —2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایاّم کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

© NCERT
not to be republished

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئر پرسن پروفیسر ہری واسو دیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر مزمل حسین قاسمی کی شکر گزار ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کار آمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے اعلیٰ ثانوی سطح کی سماجی علوم کی درسی کتب

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

ایس۔ ایم۔ راشد، پروفیسر، شعبۂ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

اراکین

کے۔ کے۔ شرما، پرنسپل (ریٹائرڈ)، لوہیا کالج، چُرو

ایم۔ ایچ۔ قاسمی، لیکچرر، آئی اے ایس ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

آر۔ این۔ ویاس، پروفیسر، سی ایس ایس ایچ، موہن لال سکھاڈیا یونیورسٹی، اودے پور

شہاب فضل، ریڈر، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ

سچاریتا سین، ایسو سی ایٹ پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، لیکچرر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارت کو ایک مقتدر، سماج وادی، غیر مذہبی عوامی جمہوریہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

اس درسی کتاب کی تیاری میں نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اے ایچ راماچندرن، پروفیسر اور صدر، دہلی اسکول آف اِکنامکس، دہلی یونیورسٹی؛ بی ایس بٹولا، پروفیسر، سی ایس آر ڈی، جے این یو؛ اوڈیلیا کوٹنہو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، بیل گام؛ انوپ سیکیا، ریڈر گوہاٹی یونیورسٹی، گوہاٹی؛ عبدالشعبان، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹاٹا انسٹی ٹیوٹ آف سوشل سائنسز، ممبئی اور روپا داس، پی جی ٹی، ڈی پی ایس، آر کے پورم، نئی دہلی کے تعاون کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اِن سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز کا خصوصی شکریہ واجب ہے جنھوں نے اس کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر قابل قدر تعاون پیش کیا۔

کونسل اس کتاب میں فراہم کردہ نقشوں کی تصدیق کے لیے سروے آف انڈیا کی شکر گزار ہے۔ اس کتاب میں استعمال کیے گئے مختلف فوٹوگراف اور خاکوں کو فراہم کرنے کے لیے ان تمام افراد اور تصاویر کی اعانت کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جن کی فہرست ذیل میں دی گئی ہے:

ایس۔ ایم۔ راشد، پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی برائے شکل 1.2، 1.3 اور 1.4؛

ایم ایچ قاسمی، لیکچرر، آئی اے ایس ای، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی برائے شکل 3.9، 3.10، 3.11 اور 3.12؛

آر ایس ویاس، پروفیسر، سی ایس ایس ایچ، موہن لال سکھاڈیا یونیورسٹی، اودے پور برائے شکل 5.1، 5.2 اور 5.3

اوڈیلیا کوٹنہو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، بیلگام برائے شکل 5.4 اور 5.5 اور

شہاب فضل، ریڈر، علی گڈھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ برائے شکل 6.8، 6.9، 6.10، 6.12 اور 6.13۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ڈاکٹر ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

اس کتاب میں استعمال کیے گئے ہندوستان کے سبھی نقشوں پر مندرجہ ذیل باتوں کا اطلاق ہوگا۔

1۔ © حکومت ہند، کاپی رائٹ 2006

2۔ اندرونی تفصیلات کی درستگی کی ذمہ داری ناشر کی ہوگی۔

3۔ سمندر میں ہندوستان کا علاقائی پانی مناسب شروعاتی خطہ (base line) سے ناپ کر بارہ ناٹیکل میل کے فاصلے تک ہے۔

4۔ چنڈی گڑھ، ہریانہ اور پنجاب کے انتظامی مراکز چنڈی گڑھ میں ہیں۔

5۔ اروناچل پردیش، آسام اور میگھالیہ کی بین ریاستی حدود جیسا کہ نقشہ میں دکھایا گیا، کی تشریح ''شمال مشرقی علاقہ (تنظیم نو) ایکٹ 1971 کے مطابق ہے۔ لیکن اس کی تصدیق ہونا باقی ہے۔

6۔ ہندوستان کی بیرونی حد اور خطہ ساحل، سروے آف انڈیا کے ریکارڈ / ماسٹر کاپی سے سند یافتہ ہیں۔

7۔ اترانچل اور اتر پردیش، بہار اور جھارکھنڈ نیز چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے درمیان صوبائی حدود کو متعلقہ سرکاری ریکارڈ سے سند حاصل نہیں ہے۔

© NCERT
not to be republished

فہرست

پیش لفظ — *v*

باب 1
اعداد وشمار—اس کے ماخذ اور ترتیب — 1-14

باب 2
اعداد وشمار کی عملی ترکیب — 15-36

باب 3
اعداد وشمار کی خاکائی نمائندگی — 37-63

باب 4
اعداد وشمار کے عمل اور نقشہ نویسی میں کمپیوٹر کا استعمال — 64-81

باب 5
فیلڈ سروے — 82-97

باب 6
مکانی معلوماتی ٹیکنالوجی — 98-116

ضمیمہ — 117-122

فرہنگ اصطلاحات — 123

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصہ III (دفعہ 12 سے 35)

(بعض شرائط، چند مستثنات اور واجب پابندیوں کے ساتھ)

بنیادی حقوق

کے ذریعہ منظور شدہ

حق مساوات

- قانون کی نظر میں اور قوانین کا مساویانہ تحفظ
- مذہب، نسل، ذات، جنس یا مقام پیدائش کی بنا پر عوامی جگہوں پر مملکت کے زیر انتظام
- سرکاری ملازمت کے لیے مساوی موقع
- چھوت چھات اور خطابات کا خاتمہ

حق آزادی

- اظہار خیال، مجلس، انجمن، تحریک، بودوباش اور پیشے کا
- سزا کے جرم سے متعلق بعض تحفظات کا
- زندگی اور شخصی آزادی کے تحفظ کا
- 6 سے 14 سال کی عمر کے بچوں کے لیے مفت اور لازمی تعلیم کا
- گرفتاری اور نظر بندی سے متعلق بعض معاملات کے خلاف تحفظ کا

استحصال کے خلاف حق

- انسانوں کی تجارت اور جبری خدمت کی ممانعت کے لیے
- بچوں کو خطرناک کام پر مامور کرنے کی ممانعت کے لیے

مذہب کی آزادی کا حق

- آزادیٔ ضمیر اور قبولِ مذہب اور اس کی پیروی اور تبلیغ
- مذہبی امور کے انتظام کی آزادی
- کسی خاص مذہب کے فروغ کے لیے ٹیکس ادا کرنے کی آزادی
- کلی طور سے مملکت کے زیر انتظام تعلیمی اداروں میں مذہبی تعلیم یا مذہبی عبادت کی آزادی

ثقافتی اور تعلیمی حقوق

- اقلیتوں کی اپنی زبان، رسم خط یا ثقافت کے مفادات کا تحفظ
- اقلیتوں کو اپنی پسند کے تعلیمی ادارے کے قیام اور ان کے انتظام کا حق

قانونی چارہ جوئی کا حق

- سپریم کورٹ یا کورٹ کی جانب سے ہدایات، احکام یا رٹ کے اجرا کو تبدیل کرانے کا حق

© NCERT not to be republished